سوال

(610)جس نے عرصہ درازتک نماز کوچھوڑے رکھا وہ اب کیسے قضاء دے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز کی قضاء کے حوالے سے یہ سوال پوچھنا ہے کہ جب انسان کئی سالوں تک نماز کو ترک کئے رکھے توکیا اس کے لئے قضاء دینا جائز ہے ؟اور قضاء دیتے ہوئے کیا ہر وقت کی نماز کے ساتھ اس وقت کی نماز کی قضاء دے یاکس طرح قضاء دے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب آدمی کئی سال تک نمازوں کوترک کرنے کے بعد توبہ کرلے اور نماز کو(باقاعدگی کے ساتھ) پابندی سے پڑھنا شروع کردے تواس پر متروکہ (چھوڑی ہوئی) نمازوں کی قضاء لازم نہیں ہے کیونکہ اگر متروکہ تمام نمازوں کی قضاء بھی لازم ہوتی تو اس سے بہت سے توبہ کرنے والے بد دل ہوجاتے لہذا توبہ کرنے والے کو شریعت کا صرف یہ حکم ہے کہ وہ مستقبل میں نماز کی پابندی کرے اور کثرت کے ساتھ نوافل پڑھے صدقہ خیرات کرے اور دیگر نیکی کے کام کرے اس سے تعالیٰ اپنے بندوں کی توبہ کو قبول فرمالیتا ہے۔(شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر495

محدث فتویٰ